سوال

(149) لوگ لین دین تو کرتے ہیں لیکن فروختنی سامان اپنی جگہ پڑا رہتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دونوں طرف ادھار والی بیع کا کیا حکم ہے جو فروختنی اشیاء کی خرید و فروخت کی طرح کی جاتی ہے اور وہ چیزیں اپنی جگہ پڑی رہتی ہیں اور یہ طریقہ ایسا ہے جو موجودہ دور میں بعض لوگوں کے ادھار لین دین میں رواج پاچکا ہے۔'' (ساری۔غ۔ا۔القصیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ ایسی چیز کا سودا کرے جس کا وہ ملک نہ ہو اور اس پر قابض نہ ہو چکا ہو۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکیم بن حزام سے فرمایا:

((لا تَبِعْ مالَيسَ عِندَکَ))

''جو چیز تمہارے پاس موجود نہ ہو اس کا سودا مت کرو۔''

اور عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لایَحِلُّ سَلَفٌ و بَیْعٌ ولا بَیْعُ مالَیسَ عِندَکَ))

''ادھار بیع کی شرط پر جائز نہیں اور نہ ہی اس چیز کی بیع جائز ہے جو تمہارے پاس موجود نہ ہو۔''

اس حدیث کو پانچویں محدثین نے اسناد صحیح کے ساتھ روایت کیا۔ اسی طرح مذکورہ دونوں حدیثوں کی رو سے یہ بھی جائز نہیں کہ کوئی شخص کوئی چیز خرید کر جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے، وہ اس کی بیع نہیں کرسکتا۔

نیز وہ حدیث جسے امام احمد اور ابوداؤد نے روایت کیا اور اسے ابن حبان اور حاکم نے صحیح قرار دیا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((نَھیٰ رَسولُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تُباعُ السِّلَعُ حیثُ تُبتاعُ، حتیٰ یَحُوزَھا التُّجّارُ الیٰ رِحالِھِم))

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جگہ فروختنی اشیاء کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جہاں وہ خریدی گئیں تا آنکہ تاجر لوگ انہیں اپنے ٹھکانوں پر منتقل نہ کرلیں۔''

نیز اس روایت کی رو سے بھی جسے امام بخاری نے اپنی صحیح میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ وہ کہتے ہیں :

((لَقَدْ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَاعُونَ جِزَافًا يَعْنِي الطَّعَامَ يُضْرَبُونَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ))

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ غلہ کے ڈھیر کا سودا کرلیتے اور اسی جگہ بیچ دینے پر انہیں مار پڑتی تھی۔ تا آنکہ وہ اس ڈھیر کو اپنے ٹھکانوں تک نہ لے جائیں۔''

اور اس معنی میں بہت سی احادیث ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 141

محدث فتویٰ